سوال

(580) حرام کام سے کار خیر کرنا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص دانستہ حرام روزگار کر رہا ہے۔ مثلاً سود ڈاکہ لوگوں کو دھوکا دے کر پیسہ کما رہا ہے۔ اور کچھ پیسہ اس نے روزگار سے جمع بھی کیا ہے۔ اب وہ اگر ایسے کاموں سے توبہ کرے تو کیا اس کا تمام مال حلال ہوجائے گا۔ وہ اس مال سے حج ذکواۃ وغیرہ ادا کرسکتا ہے۔ اگر نہیں تو وہ اس مال کو کس مد میں خرچ کرے۔ ؟ (ابو کیندرہ پاڑہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حرام دو قسم پر ہے۔ ایک کا حصول بالرضا ہوتا ہے۔ جیسے زنا کی اجرت جوئے کا نفع وغیرہ۔ دوسرا بالجبر جیسے چوری ڈاکہ وغیرہ پہلی قسم کے متعلق بعض علماء کا عقیدہ ہے کہ توبہ کے بعد حلال ہوجاتا ہے۔ اور دوسری قسم کے متعلق نہیں اس کو یا تو اصل مالکوں تک پہنچائے۔ اگر یہ محال یا مشکل ہو تو ان کی طرف سے کسی کار خیر میں لگاوے۔ لیکن یہ وصیت لکھ کر رکھے کہ فلاں فلاں اشخاص جن کا یہ مال ہے اگر آجایئں تو میرے وارث ان کو ادا کردیں۔

شرفیہ

پہلی قسم کے متعلق بعض علماء کا عقیدہ بالکل باطل ہے۔ قطعاً حرام ہے۔ حلت کی کوئی دلیل نہیں ہے۔ (ابو سعید شرف الدین دہلوی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01 ص740

محدث فتویٰ